مسٹر میکارتھی نے کل ۱۰۶ کتابوں کی فہرست دی ہے جس میں سے چار کے نام الفاظ بدل کر دہرا دئے گئے ہیں، ایک استحسان الخوض فی علم الکلام (۱۰۱) جو بعینہ رسالۃ الحث علی البحث (۹۷) ہے، دوسری رسالۃ کتب بہا الی اہل الثغر بباب الابواب (۱۰۳) جو بعینہ کتاب ع ۹۹ ہے، تیسری کتاب الایمان (۱۰۴) جو بعینہ کتاب ع ۹۸ ہے۔ چوتھی کتاب التبیین عن اصول الدین (۱۰۰) جس کا دوسرا نام کتاب الابانۃ عن اصول الدیانۃ (۱۰۵) ہے، اوّل الذکر کے سوا باقی تین کتابوں کی تکرار کا خود مسٹر میکارتھی نے دبی زبان میں اعتراف کیا ہے، چنانچہ نوٹ میں تکرار کا اشارہ کر کے سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ اب صرف ۱۰۲ کتابیں بچیں، اس میں سے کتاب ع ۱۰۲ قول جملۃ اصحاب الحدیث واہل السنۃ فی الاعتقاد غالباً کوئی مستقل کتاب نہیں، بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ امام صاحب کے کسی شاگرد نے بعد میں مقالات الاسلامیین سے یہ قول علیحدہ نقل کر لیا ہے، امام صاحب نے مقالات الاسلامیین جلد دوم میں جملۃ قول اصحاب الحدیث واہل السنۃ کے عنوان سے ایک علیحدہ باب قائم کیا ہے جو ۲۹۰ سے شروع ہو کر ۲۹۷ پر ختم ہوتا ہے۔ لہٰذا مسٹر میکارتھی کی فہرست سے کل ۱۰۱ کتابوں کا پتہ چلتا ہے۔ اور یہ سب کی سب حافظ ابن عساکر کی تبیین میں موجود ہیں، فرق صرف اتنا ہے کہ مسٹر میکارتھی نے کتابوں کو نمبر وار ذکر کیا ہے اور تبیین میں نمبر نہیں دئے گئے۔ اس کے علاوہ ابن عساکر کی فہرست سے چار اور کتابوں کا پتہ چلتا ہے جن کو مسٹر میکارتھی نے نظر انداز کر دیا ہے، ایک وہ جو زمانۂ اعتزال میں صفات پر لکھی تھی اور بعد میں اس کا رد لکھا، دوسری وہ کتاب جو اس تفسیر والی کتاب کی تردید میں ہے جسے زمانۂ اعتزال میں لکھا تھا، تیسری نقض کتاب التاج اور [illegible]

دو کتابیں ایسی ہیں جن کا نام اگرچہ ابن عساکر نے فہرست میں نہیں دیا، مگر تبیین دیکھ کر ان کا پتہ چل جاتا ہے۔ اوّل کتاب الابانۃ (۱۰۵) ہے، جس کا تذکرہ مختلف مقامات پر کیا ہے، نیز بارہ صفحات (۱۵۲ ــ ۱۶۳) میں اس کا مقدمہ لفظ بہ لفظ نقل کیا ہے۔ دوسری کتاب کشف الاسرار وہتک الاستار (۱۰۶) ہے، اس کا ذکر تبیین کے صفحہ ۳۹ پر موجود ہے، جس وقت امام اشعری نے جامع مسجد میں لوگوں کے سامنے اپنے ترک اعتزال کا اعلان کیا تو لوگوں کے سامنے منجملہ اور کتابوں کے یہ کتاب مذکور الصدر بھی پیش کی جس میں معتزلہ کے عقائد کی خرابیاں بتائی ہیں۔